احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 17۔اگست 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 17/اگست 2012ء 28رمضان 1433 ہجری 17 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 192

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اللہ تعالیٰ مومنوں کو یہ بتاتا ہے کہ تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کئے گئے تھے لعلکم تتقون تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

اس کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں۔ایک تو یہ کہ پڑھنے والا یہ سمجھے گا کہ اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے کہ دیکھو،ہم صرف تم پر ہی سختی نہیں کر رہے بلکہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی کافی سختی ہوئی تھی اس لئے جہاں وہ بے چارے روزوں میں پکڑے گئے وہاں تم بھی پکڑے جا رہے ہو،تو کیا فرق پڑتا ہے۔لیکن یہ مفہوم ہرگز یہاں مراد نہیں ہے۔دوسرا مفہوم یہ ہے کہ ہم نے پہلوں کو بھی ایک نعمت عطا کی تھی۔تم اس رسول کے ماننے والے ہو جس نے نعمتوں کو تمام کر دیا اور درجہ کمال تک پہنچا دیا اس لئے تمہارا زیادہ حق بنتا ہے کہ ہم یہ نعمت تمہیں عطا کریں۔ لعلکم تتقون کیونکہ روزوں کا نتیجہ تقویٰ ہے اور تقویٰ کی تعلیم سب سے زیادہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی اس لئے ضرور تھا کہ پہلوں سے زیادہ شان کے ساتھ تم پر روزے فرض کئے جاتے۔

من قبلکم میں قرآن کریم اس طرف بھی اشارہ فرما رہا ہے کہ کوئی بھی مذہب ایسا نہیں جس میں روزے فرض نہ کئے گئے ہوں اور تاریخ میں اس کا ذکر ملتا ہے۔چنانچہ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا اس مضمون پر لکھتا ہے کہ دنیا میں جتنے بھی مذاہب آئے ہیں ان میں ایک بھی ایسا نہیں جو روزے کے تصور سے خالی رہا ہو(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ Fasting)۔یہ تحقیق اگرچہ آج کے زمانہ میں آسان ہے کیونکہ ساری دنیا کے مختلف تاریخی حالات مجتمع ہو چکے ہیں اور کتابی صورتوں میں انسان کی دسترس میں آ چکے ہیں مگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ بتایا جا رہا تھا تو دنیا کے مذاہب کی بھاری اکثریت ایسی تھی جن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع پانے کو کوئی بھی ذریعہ میسر نہیں تھا اس لئے سب سے پہلے تو توجہ اس طرف منعطف ہوتی ہے کہ عجیب شان کا رسولؐ ہے اور عجیب شان کا کلام اس پر نازل ہو رہا ہے کہ ساری دنیا کے متعلق ایک ایسا دعویٰ کرتا ہے جس کے متعلق کوئی عقلی وجہ موجود نہیں کہ وہ تحدی سے کیا جا سکے اور پھر وہ درست بھی ثابت ہو۔لیکن آج کے زمانے کا انسان جب کامل تحقیق اور ہر قسم کی جستجو کے بعد ایک نتیجہ نکالتا ہے تو وہ بعینہٖ وہی نتیجہ نکالتا ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آج سے چودہ سو سال پہلے بتا دیا گیا تھا۔

جب آپ تحقیق کریں گے تو آپ کے سامنے دوسرا پہلو یہ آئے گا کہ جس باقاعدگی اور نظام کے ساتھ،جس تفصیل کے ساتھ اور جتنی زیادہ پابندیوں کے ساتھ مسلمانوں پر روزے فرض ہوئے ویسے کبھی کسی قوم پر فرض نہیں ہوئے۔بائبل میں روزوں کا ذکر ملتا ہے۔مثلاً دسویں محرم کے متعلق آتا ہے کہ یہ وہ دن تھا جب فرعون کے ظلموں سے بنی اسرائیل کو نجات دی گئی تھی۔چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیم میں آتا ہے کہ اس دن کو یاد رکھو اور روزہ رکھو(احبار باب 14:29-34)۔لیکن روزوں کا پورا ایک مہینہ فرض ہونا پہلے کبھی کسی قوم میں نظر نہیں آتا۔علاوہ ازیں روزے کے متعلق جو تفصیلی ہدایات ہیں ان میں بھی بڑا فرق ہے۔بعض پرانے مذاہب میں روزہ اس شکل میں ملتا ہے کہ آگ پہ پکی ہوئی چیز نہیں کھانی،پھل جتنا چاہو کھا لو،فلاں چیز نہیں کھانی اور فلاں نہیں کھانی،پانی پی سکتے ہو،دودھ پی سکتے ہو۔تو یہ روزہ اسلامی روزے کے مقابل پر محض برائے نام اور سرسری سا روزہ بن جاتا ہے۔پھر بعض مذاہب میں روزے کے ساتھ یہ بھی تاکید ہے کہ کام نہیں کرنا۔یہ بھی عجیب بات ہے کہ کام کا بھی روزہ ہے۔تو جس کو کام سے چھٹی مل جائے اس کا روزہ تو اور بھی آسان ہو جائے گا۔یعنی بظاہر یہ ایسی پابندی ہے جو اسلامی روزے میں نہیں ہے۔لیکن عملاً یہ پابندی نہیں ہے بلکہ رخصت لینے پر مجبور کر دیا گیا ہے کہ تم لوگ کمزور ہو تم میں طاقت نہیں ہے کہ دنیا کے کام کرو اور ساتھ روزہ بھی رکھ سکو اور اس کا حق بھی ادا کر سکو،ایسے لوگ بعد میں آئیں گے جو یہ کام کر سکیں گے۔ (خطبات طاہر جلد دوم ص 315)

افطاری کی دعا

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم لک صمت و علی رزقک افطرت

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کر رہا ہوں

(سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب القول عندالافطار حدیث نمبر2010)

حضور انور کا درس القرآن وخطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 19/اگست 2012ء کو رمضان کا اختتامی درس القرآن ارشاد فرمائیں گے۔اس درس القرآن کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی خصوصی نشریات پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:30 بجے تا 7:00 بجے شام ہوں گی۔

اسی طرح اگلے دن مورخہ 20/اگست 2012ء کو خطبہ عید الفطر کیلئے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 2:30 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات شروع ہوں گی۔جبکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عید الفطر 3:00 بجے سہ پہر نشر کیا جائے گا۔ احباب دونوں پروگراموں سے استفادہ فرمائیں۔

قرضوں کی وصولی میں نرمی

حضرت مصلح موعودنے فرمایا۔

”آج اگر تم لوگوں سے حسن سلوک کرو گے اور اپنے قرضوں کی وصولی میں نرمی سے کام لو گے تو یاد رکھو ایک دن تمہارا بھی حساب ہوگا۔اس دن تم سے بھی اچھا سلوک کیا جائے گا اور تمھارے گناہوں سے درگذر کیا جائے گا لیکن اگر آج تم نیک سلوک نہیں کرو گے تو اس دن تم سے بھی کوئی نیک سلوک نہیں کیا جائے گا یہ وہی حکم ہے جس کی طرف رسول کریم ﷺ نے بار بار توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ تم دنیا میں رحم سے کام لو تا کہ آسمان پر تمہارا خدا بھی تم سے رحم کا سلوک کرے۔“

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 641)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

صوم تجلی قلب کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 31/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل وشرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 136)

تو اس اقتباس میں آپ نے فرمایا کہ **رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں اور سورج کی تپش سے جو گرم ممالک ہیں ان کو علم ہے کہ کیا حال ہوتا ہے اور پھر اگر جس بھی شامل ہو جائے اس میں تو اور بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔** گرمی دانے وغیرہ نکل آتے ہیں اور جن بیچاروں کے پاس اس گرمی کے توڑ کے لئے ذرائع نہیں ہوتے، سامان میسر نہیں ہوتے وہ اس حالت میں جسم میں جلن اور دانوں میں خلش وغیرہ محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ اب تو خیر یہاں یورپی ممالک میں بھی گرمی اچھی خاصی ہونے لگی ہے اور ذرا سایے سے باہر نکلیں تو دھوپ کی چبھن حال خراب کر دیتی ہے تو یہ جو تکلیف ہو رہی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کھانے پینے کو چھوڑ کر، جسمانی لذتوں کو چھوڑ کر، میری خاطر کچھ وقت تکلیف برداشت کرو یہ بھی اسی طرح کی تکلیف بعض اوقات ہو رہی ہوتی ہے۔ اور فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہو تو پھر تمہارے اندر سے بھی ایک جوش پیدا ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کی گرمی پیدا ہونی چاہئے۔ اور اس سے پھر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی اور اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو۔ تو فرمایا کہ بیرونی تکلیف بھوک پیاس کی اور اندرونی جوش اللہ تعالیٰ کی محبت کی گرمی اکٹھی ہو جائیں تو اس کا نام رمضان ہے۔

پھر آپ نے فرمایا (۔) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے، دوری حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ فرمایا پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ فرمایا مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔ .... چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہوسکتا تھا۔ اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

تو یہاں خاص طور پر یہ جوانی کی مثال دے کر آپ جوانوں کو سمجھا رہے ہیں کہ بعض دفعہ بیماری کی وجہ سے ایک عمر کے بعد روزے چھوڑنے پڑتے ہیں۔ لیکن نوجوانی کی عمر ایسی ہے کہ اس میں روزے صحیح طور پر رکھے جاسکتے ہیں۔ اور اس عمر کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ لیکن ایک اور مرتبہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ہر کسی کو اتنا لمبا عرصہ روزے نہیں رکھنے چاہئیں، نہ وہ رکھ سکتا ہے۔ مجھے تو اللہ تعالیٰ نے کہا تھا اور ساتھ تائید تھی اللہ تعالیٰ کی اور اللہ تعالیٰ نے قوت عطا کی تھی اس لئے میں رکھ سکا۔ لیکن بہرحال رمضان کے روزے ایسے ہیں جن کو ضرور رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ ہر بالغ (۔) پر فرض ہیں اگر بیماری وغیرہ کی کوئی وجہ نہ ہو۔ روزے کی اہمیت اور اس کے نتیجہ میں انسان جو خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتا ہے۔ اس بارہ میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل 19/ اکتوبر 2004ء)

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

آج رخصت ہو گیا خدمت کا جو مینار تھا
وہ خلافت کا فدائی احمدی سالار تھا

گلستانِ احمدیت کا تھا وہ اک عندلیب
اس کے نغموں میں خدا کے عشق کا اظہار تھا

عمر ساری خدمتِ ...... پر ہی وار دی
وہ خلافت کی محبت میں بڑا سرشار تھا

ہر کسی کو پیار سے ملنا وطیرہ اس کا تھا
وہ خلیق و مہرباں تھا اور خوش گفتار تھا

میں بھی ان کے فیض سے پاتا رہا حصہ ہمیش
عجز کا پیکر تھا وہ اور صاحبِ کردار تھا

میرے آقا نے بیاں اوصاف جس کے ہیں کیے
نام تھا شبیر اس کا دیں کا خدمت گار تھا

ربّ مومن رحمتیں نازل کرے اس پر سدا
وہ خلافت کا موید اور مِرا دلدار تھا

خواجہ عبدالمومن

چوہدری شبیر احمد صاحب کی وفات پر قطعہ تاریخ وفات

کون اٹھا لحنِ داوٗدی کے ساتھ
سُونا سُونا سا ہے باغِ شاعری
کہہ رہی ہے آج افسردہ ’’ہوا‘‘
12
’’بجھ گیا قدسی چراغ شاعری‘‘

2000 **عبدالکریم قدسی**

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

(26)

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کو ہدایات، فیملی ملاقاتیں اور یونیورسٹی طلباء سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 جولائی 2012ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور رپورٹس اور خطوط پر ہدایات سے نوازا۔

نیشنل عاملہ خدام سے ملاقات

پروگرام کے مطابق دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں کانفرنس روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر سب سے پہلے ایک نائب صدر خدام الاحمدیہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میرے پاس نگرانی کے لئے پانچ شعبے وقار عمل، خدمت خلق، صنعت وتجارت، عمومی اور امور طلباء ہیں۔ اس کے علاوہ چار ریجن ہیں۔ جن کے دورے کرتا ہوں۔

ایک دوسرے نائب صدر نے بتایا کہ میرے پاس عاملہ کے مال اور اشاعت کے شعبے ہیں اور اس کے علاوہ تین ریجن ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ وہ اپنے ریجن کا سہ ماہی دورہ کرتے ہیں اور اجلاسات عام اور ریجنل اجتماعات میں شامل ہوتے ہیں۔

ایک تیسرے نائب صدر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے سپرد ویسٹرن کینیڈا اور ایسٹرن کینیڈا کے ریجنز ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کا تو بڑا فاصلہ ہے۔ اس پر نائب صدر نے بتایا کہ بہت فاصلہ ہے ان کے اجتماعات میں شامل ہوتا ہوں اور اس کے علاوہ سال میں ایک دو وزٹ یہاں کی مجالس کے ہو جاتے ہیں۔

حضور انور کے ارشاد پر معتمد نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری 63 مجالس ہیں اور ان میں سے 52 مجالس رپورٹس میں باقاعدہ ہیں اور باقی مجالس کے لئے ریجنل قائد اور قائد مجلس کو یاددہانی کرواتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد نے بتایا کہ گزشتہ سال پچاس مجالس کی رپورٹس باقاعدہ آئی تھیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ ہم رپورٹس کا جواب Online System کے ذریعہ دیتے ہیں۔ تمام مہتممین کو اس سسٹم کی رسائی ہے وہ اپنے اپنے شعبہ میں جاکر، ہر مجلس کی رپورٹ پر اپنا تبصرہ کرتے ہیں۔

معتمد نے بتایا کہ مہتممین اپنے اپنے شعبہ پر جواب دیتے ہیں اور معتمد ان رپورٹس کی ایک Summary بنا کر صدر صاحب کو دیتے ہیں۔ صدر صاحب دیکھتے ہیں اور اپنے ریمارکس دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ معتمد کا کام ہے کہ ہر رپورٹ کو Acknowledge کرے کہ تمہاری رپورٹ مل گئی ہے اور شعبہ کا جو مہتمم ہے وہ اس میں اپنے اپنے شعبوں کو اپنے Comments دے گا اور صدر کی طرف سے مجموعی رپورٹ پر ایک تبصرہ چلا جانا چاہئے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ خدام کی تعداد 4492 ہے لیکن یہ علم نہیں ہے کہ جلسہ سالانہ میں کتنے خدام شامل ہوئے تھے۔

مہتمم مقامی نے حضور انور کے ارشاد پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں پیس ویلج کے خدام کی تعداد 472 ہے اور اس میں جامعہ کے طلباء 64 ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم مقامی نے بتایا کہ خدام کے لئے سپورٹس کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سے بھی مجھ کو شکایتیں ملتی رہتی ہیں کہ بعض لڑکوں کو نشے کی عادت پڑ گئی ہے یا اور برائیوں میں مبتلاء ہیں۔ پیس ویلج میں تو سارا کنٹرول آپ کا ہے تو پھر ایسا کیوں ہے۔

حضور انور نے فرمایا صرف پردہ پوشی نہ کیا کریں۔ اس قسم کے معاملات میں پردہ پوشی جائز نہیں۔ لوگوں کے جو بھی ایسے کیسز (Cases) ہیں صدر کے علم میں آنے چاہئیں، امیر جماعت کے علم میں آنے چاہئیں اور اگر ان کا زیادہ بگاڑ پیدا ہو رہا ہے تو میرے علم میں بھی صدر صاحب کے ذریعہ آنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے ایسے خدام ہیں جو ان برائیوں میں ملوث ہیں، ہر کام کرنے کے لئے کوئی بنیاد ہونی چاہئے۔ صرف ایک دو کو دیکھ کر بدظنی بھی نہیں ہونی چاہئے اور جب میرے پاس کسی اور ذریعہ سے شکایات آتی ہیں تو مجھے پتہ ہو کہ آپ کی طرف سے بھی رپورٹ آئی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا مجھے پتہ ہے کہ اتنے لوگ ہیں، اتنی زیادہ کوئی Alarming Situation نہیں ہے۔ لیکن اگر ایک بھی ہو تو Alarming ہونی چاہئے۔ اس لئے کہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کر دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ صرف کینیڈا کا معاملہ نہیں ہے۔ دنیا میں جتنے بھی Western ملک ہیں اور ہر جگہ جہاں بھی آزادیاں ہیں، اس آزادی میں ماحول کا اثر ہو جاتا ہے تو اس لئے بلاوجہ اس بات پر کہ مجھے پریشانی ہو اطلاع نہ دی جائے یا پردہ پوشی کی جائے تو یہ غلط چیز ہے۔ اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ اطلاع دی جائے۔ پھر اگر یہ صورتحال سامنے ہو کہ کتنے لوگ ہیں تو میں آپ لوگوں کو مشورہ بھیج سکتا ہوں کہ زیادہ لوگ ہوں تو اصلاح کا کیا طریقہ استعمال کرنا چاہئے۔ کس قسم کی برائیوں میں لڑکے ملوث ہیں ان کے لئے کس قسم کی اصلاح کا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ کچھ تو ایسے ہیں جو Smoking کے نشے میں مبتلاء ہیں، کچھ الکوحل میں پڑے ہوئے ہیں، کچھ لڑکیوں سے دوستیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح بہت سارے Issues ہیں۔

حضور انور نے فرمایا تو ان سب کی اصلاح خدام الاحمدیہ نے کرنی ہے۔ **"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی" یہ ہر ایک کے سامنے رکھیں ہر ایک خادم کے لئے ایک بیج بنوائیں اور ہر ایک خادم کے سینے پر لگادیں** تاکہ اس کو روز دیکھے اور اس کو خیال رہے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ پہلی کوشش یہاں پیس ویلج سے شروع کریں۔ پھر پورے ملک میں پھیلائیں۔ ہر خادم جو یہاں آئے، اپنی میٹنگ میں آئے، اجتماع میں آئے وہ بیج لگا کر آئے تاکہ اس کو پتہ لگے کہ اس کی کیا ذمہ داری ہے۔ اس طرح توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا برائیوں میں ملوث اگر دو چار لڑکے ہیں تو ان کو بہرحال اپنی نگرانی میں رکھنا چاہئے اور دینی لحاظ سے جو آپ کے مضبوط لڑکے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی طبیعت کے لحاظ سے بھی ان کی اصلاح کی کوشش کر سکتے ہیں تو وہ ان لڑکوں کے ساتھ تعلقات بڑھائیں اور ان کی اصلاح کی کوشش کریں نہ کہ وہ خود ہی اس میں Involve ہو جائیں ایسے نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا دوسرا یہ ہے کہ جہاں تک میری اطلاع ہے نمازوں کی طرف بھی زیادہ توجہ نہیں ہوتی۔ آپ لوگوں کی رپورٹوں میں اس کا زیادہ ذکر نہیں ہوتا۔ یہاں فجر کی نماز میں خدام کی حاضری کے حوالہ سے مہتمم مقامی نے بتایا کہ دوران سال قریباً 25 فیصد حاضری ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو Alarming ہے۔ یہاں ساتھ ساتھ گھر ہیں اور آپ کا مکمل کنٹرول ہے تو یہاں زیادہ حاضری نہیں ہے جو جہاں Scattered گھروں میں پھیلے ہوئے ہیں، بڑی بڑی مجالس ہیں تو ان میں کس طرح کنٹرول ہوگا۔

حضور انور نے Abode of Peace کے ریجنل قائد سے وہاں کے خدام کی نمازوں میں حاضری کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا وہاں سے بھی کافی شکایتیں آتی ہیں۔ جس پر قائد صاحب نے بتایا کہ اب Abode of Peace کی بلڈنگ کے ارد گرد بھی کافی گھر ہیں۔ چار بڑی بلڈنگز ہیں اور ہر بلڈنگ میں نماز سنٹر ہے۔ حضور انور نے فرمایا نماز سنٹر تو میں نے دیکھا ہوا ہے۔ اگر سارے لوگ اس ایک بلڈنگ کے نماز پڑھنے آجائیں تو وہ ہال کافی نہیں ہوسکتا۔

حضور انور نے فرمایا ایک سال آپ کا سارا Theme نماز پر ہونا چاہئے اور اجتماع پر بھی نماز پر فوکس ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جن لڑکوں کا آپ کو پتہ ہے کہ برائیوں میں ملوث ہیں ان کی بہرحال نگرانی اس طرح ہونی چاہئے کہ نئے لڑکے ان میں شامل نہ ہوں یہ Vigilance ضروری ہے، کس طرح بچانا ہے اس کی ایک باقاعدہ سکیم آپ کے پاس ہونی چاہئے۔

مہتمم مال نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہمارے 4492 خدام میں سے 2220 کمانے والے ہیں اور ہمارا خدام کا اس سال کا بجٹ 7 لاکھ 29 ہزار 259 ڈالر ہے۔

حضور انور نے کمانے والے خدام کی تعداد اور یہاں کی Minimum Wage کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ آپ کے چندہ میں کافی گنجائش ہے۔ خدام کی اصل انکم پر بجٹ بنائیں تو آپ کا چندہ کافی بڑھ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل یہ روح پیدا کریں کہ یہ Tax نہیں ہے، خدا کی رضا کی خاطر دینا ہے۔ صرف پیسے اکٹھے کرنا مقصد نہیں ہے۔ قرآن کریم میں تو یہ لکھا ہے کہ اپنے ایمانوں کو بڑھانے کے لئے مالی قربانی کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدام کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ جو بھی چندہ جمع ہوتا ہے وہ صحیح جگہ پر خرچ ہوتا ہے۔ لندن میں بھی بعض جگہ یہ رجحان تھا۔ وہاں ریجنل اجتماعات پر جامعہ کے طلباء نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے تو ان کی غلط فہمیاں دور ہوئیں اور انہوں نے خود کہا کہ اب ہم سے چندہ وصول کرو۔ ہم چندہ دیں گے۔ تو آپ لوگ بھی خدام کو اپنے نظام پر اعتماد پیدا کریں کہ چندہ کا استعمال کہاں ہو رہا ہے۔ ان کو پتہ ہو کہ چندہ کا صحیح استعمال ہو رہا ہے۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے چھ Blood Clinic کئے ہیں جس میں 600 خون کی بوتلیں اکٹھی کی گئی ہیں اور ایک Food Drive کی ہے جس میں ایک لاکھ 28 ہزار پاؤنڈز خوراک اکٹھی کی گئی ہے اور ایک Bone Marrow Clinic کیا ہے جس میں 121 خدام نے رجسٹر کیا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ ہم ایسٹرن کینیڈا اور ویسٹرن کینیڈا میں جہاں جہاں ہیومینیٹی فرسٹ ہے ان کو Food اکٹھا کر کے دیتے ہیں اور باقی Local Food Bank کو دے دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ کو زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ان کے پاس تو اور بہت سے Resources ہیں جہاں سے وہ لے سکتے ہیں۔ آپ افریقہ میں مدد کریں۔ وہاں Model Village کے پراجیکٹ ہیں جو کہ یوکے نے شروع کئے ہوئے ہیں۔ آپ بھی ان کے ساتھ مل کر اپنی ٹیم بھیجیں جیسے کہ Solar Projects ہیں، واٹر سپلائی اور Roads بنانا ہے۔ **لجنہ کی میٹنگ میں انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک Village کو سپانسر کریں گی۔ کیا آپ بھی وعدہ کرتے ہیں۔ اس پر تمام ممبران نے کہا جی حضور! انشاء اللہ۔**

حضور انور نے فرمایا ایک ماڈل ویلیج بنانے کا خرچ تقریباً پچاس ہزار پاؤنڈ کے لگ بھگ ہے جو کہ آپ کے تقریباً 75 سے 78 ہزار ڈالر بنتے ہیں۔ کہاں سے دیں گے، اپنی بچت میں سے دے دیں۔ اس پر ممبران نے کہا ہم انشاء اللہ دیں گے۔

بعد ازاں مہتمم اطفال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اطفال کی تعداد 1477 ہے۔

حضور انور نے فرمایا اطفال کو اگر آپ نمازوں کی عادت ڈال دیں تو بڑے ہو کر جب خدام میں شامل ہوتے ہیں تو ان کی تربیت کا مسئلہ کم ہو جاتا ہے۔ ویسے تو جو بچے 15 سال کی عمر تک کے ہیں اس میں وہ بڑے کنٹرول ہوتے ہیں، تعاون بھی کرتے ہیں۔ نیکیوں کی باتیں بھی بڑی کر رہے ہوتے ہیں۔ جب خدام میں جاتے ہیں، آزادی ہو جاتی ہے، سیکنڈری سکول بھی چلے گئے ہوتے ہیں، گریڈ 10,9 میں ہونے کی وجہ سے ویسے ہی سمجھتے ہیں کہ ہم جوان ہو گئے ہیں۔ ان کی تربیتی صورتحال کچھ اور ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس اطفال الاحمدیہ میں اس حد تک ان کے دماغوں میں ڈال دیں کہ وہ کیا چیز ہیں، کس طرح انہوں نے رہنا ہے۔ نمازیں پڑھنی ہیں تو کیوں پڑھنی ہیں، کتنی پڑھنی ہیں۔ ان کو پانچوں نمازوں کا عادی بنا دیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں پیس ویلیج میں اطفال کے ذریعہ صبح لوگوں کو جگانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ صل علیٰ کروا دیا کریں۔ ہمسایہ میں کوئی اعتراض نہیں کرے گا۔ ایک آدھ ہی کوئی غیر ہے۔ رات کے بارہ بجے تک تو آپ نعرے لگا رہے تھے تو کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ تو اصل میں بچوں کو اس طرح سنبھالیں کہ جوانی میں قدم رکھنے کے بعد بھی وہ سنبھلے رہیں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تربیت کا بھی بہت بڑا کام ہے۔ تربیت کا کام ٹھیک ہو جائے تو باقی شعبے خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں سے ہمارا فوکس نماز اور حضور انور کے خطبات سننے پر ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس یہ جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو خطبات سنتے ہیں، اگر Live نہیں تو ان کو کہا کریں کہ Repeat ہی سن لو، آجکل تو انٹرنیٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ Archive میں پرانے خطبات ہیں وہ بھی سن سکتے ہیں اور MTA کی ویب سائٹ بھی ہے اس پر بھی سن سکتے ہیں۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ ہم نے فون پر بھی سننے کا انتظام کیا تھا کہ صبح ڈرائیو کرتے ہوئے خدام سن لیں۔ یہ تعداد 35 سے شروع ہوئی تھی اب 250 تک چلی گئی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو بہت معمولی تعداد ہے۔ مہتمم تربیت نے بتایا کہ 35 سے 40 فیصد ایسے ہیں جو Live یا Repeat خطبہ سنتے ہیں۔ ہم نے اس تعداد کو بڑھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر دوسری بات یہ ہے کہ نوجوان شادیاں کرواتے ہیں۔ پھر بیویوں سے لڑتے ہیں، طلاقیں دیتے ہیں، جھگڑے ہوتے ہیں اس لئے اس چیز کو بھی دیکھیں۔ یہ بھی تربیت کا کام ہے کہ گھروں کو برباد ہونے سے بچائیں۔ نوجوانوں کو نوجوان ہی سنبھال سکتے ہیں۔ اگر ان نوجوانوں کے کوئی Concerns ہیں جو بعد میں جھگڑوں کی وجہ بنتے ہیں تو اس کا پہلے پتہ ہونا چاہئے تا کہ اس کے مطابق فیصلے کریں اور شادیاں کر کے ایک دوسرے کی زندگی برباد تو نہ کریں۔ جہاں لڑکوں کا قصور ہے۔ وہاں ان کی اصلاح ہونی چاہئے اور جہاں لڑکیوں کا قصور ہے وہاں ان کی اصلاح ضروری ہے۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ ہم نے ریجنل لیول پر تربیت کے کافی پروگرام کروائے ہیں اور Real Talk پروگراموں میں بھی خدام نے حصہ لیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو تربیت پر زیادہ زور دینا چاہئے یہ معاملہ صرف Peace Village کا نہیں ہے یا Abode of Peace کا نہیں ہے ہر جگہ کا معاملہ ہے۔ لڑکیوں سے دوستی، ڈیٹنگ کی عادت پڑ رہی ہے۔ اس طرح کی عادتیں سکولوں، کالجوں میں جا کر ہو جاتی ہیں۔ اس طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔ کوئی خاص پروگرام بنائیں اور دیکھیں اور نظر رکھیں تربیت کا کام خدام الاحمدیہ نے سنبھالنا ہے۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ کا شعبہ ڈیوٹیاں دے رہا ہے۔ مہتمم عمومی نے بتایا کہ عمومی کی ڈیوٹی میرے ذمہ ہے اور حفاظت خاص صدر صاحب کے ذمہ ہے۔

مہتمم تعلیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ سال میں ہم نے ایک کتاب کشتی نوح مقرر کی ہے اور ہر سہ ماہی اس کا امتحان لیتے ہیں۔ پہلی سہ ماہی میں 346 خدام نے Online امتحان دیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کے خطبات کی جو Collection خلافت علیٰ منہاج نبوت وہ نئی شائع ہوئی ہے اس کے تین Volume ہیں اس میں سے کچھ حصے نکال کر اس کا ترجمہ کر کے دیں۔ ایک ٹیم بنائیں جو اعلیٰ معیار کا ترجمہ کر سکے۔ پھر یہ خدام کے نصاب میں رکھیں اور اس میں سے امتحان لیں تا کہ ان کو پتہ لگے کہ خلافت کیا چیز ہے۔ یہ کتاب آپ کی لائبریری میں ہوگی۔ نہیں تو منگوائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امتحان دینے والوں کی تعداد بڑھانے کی کوشش کریں یہ امتحان دینے والے 346 تو وہی ہیں جن کی پہلے ہی اصلاح ہے جماعت سے Attach رہتے ہیں۔ شعبہ تعلیم کو تربیت کے ساتھ اس طرح مدد کرنی چاہئے کہ دینی علم بڑھا کر زیادہ سے زیادہ خدام کو جماعت کے ساتھ اٹیچ کریں تا کہ ان کو پتہ ہو کہ ہم کیا چیز ہیں۔

مہتمم اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ہر سہ ماہی اپنا رسالہ النداء نکالتے ہیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ اس سال آٹھ بیعتیں کروائی ہیں اور یہ گزشتہ دو ماہ میں ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک میاں بیوی ہیں اور باقی چھ خدام ہیں اور بیعت کرنے والوں میں ایک پاکستانی ہے باقی سب یہاں کے مقامی افراد ہیں۔

محاسب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ان کے بل پاس کرتے ہیں جو یہ خرچ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ رسیدیں بھی دیکھا کریں کہ خرچ ٹھیک ہو رہے ہیں کہ نہیں۔ اس پر محاسب نے بتایا کہ ہم ہر سہ ماہی باقاعدہ آڈٹ کرتے ہیں۔

مہتمم تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری تجنید 4492 ہے۔ حضور انور نے فرمایا اتنی ہی مال کی ہے اور اتنی ہی آپ کی ہے۔ آپ کی زیادہ ہونی چاہئے۔ مال کی رپورٹ کے مطابق تو ایک ہزار کے قریب ایسے خادم ہیں جو چندہ نہیں دیتے۔ مال کی تجنید اتنی ہونی چاہئے جو چندہ دیتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم تربیت نے بتایا کہ جو چندہ نہیں دیتے ان میں سے ایک بڑا حصہ جماعتی پروگراموں وغیرہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ چار پانچ سو ایسے ہیں جو شامل نہیں ہوتے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو چار پانچ سو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں، دنیا میں پڑ گئے ہیں ان کو بھی قریب لانے کی کوشش کریں۔ ان کے لئے علیحدہ پروگرام بنائیں۔

مجلس انصار سلطان القلم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ہیں جو لکھتے ہیں یا ان میں لکھنے کا Potential ہے۔ اس پر انچارج صاحب نے بتایا کہ 210 خدام رجسٹرڈ ہیں لیکن اس وقت 25 ممبرز اخباروں میں آرٹیکل وغیرہ لکھنے والے ہیں۔ دو صد کے قریب ایسے ہیں جن میں لکھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ ممبرز مطالعہ بھی کرتے ہیں اور لکھنے کے لئے مدد بھی لیتے ہیں۔

مہتمم وقار عمل نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چھ ریجن میں وقار عمل ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا یہاں بیت الذکر کے علاقے کی صفائی کے لئے بھی وقار عمل ہونے چاہئیں۔ جہاں جہاں بیوت ہیں، مشن ہاؤسز ہیں، وہاں پر بھی وقار عمل کیا کریں۔

مہتمم تربیت نو مبائعین کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے پاس تربیت کے لئے گزشتہ تین سال کے نو مبائعین ہونے چاہئیں۔ یہ خدام نو مبائعین آپ کے پاس انصار کے ذریعہ بھی آئیں گے، جماعت

کے سیکرٹری تربیت کے ذریعہ بھی آئیں گے۔ آپ نے تمام خدام نومبائعین کو سنبھالنا ہے اور ان کی تربیت کرنی ہے۔

مہتمم تربیت نے بتایا کہ اس وقت 34 نومبائعین ہیں اور ان میں سے دس کے قریب ایسے ہیں جو Attach نہیں ہیں، جن سے رابطہ مشکل ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان کو باقاعدہ اپنے نظام میں لے کر آئیں۔ اس طرح تو کوئی فائدہ نہیں کہ شکار کیا اور اڑا دیا۔ اس طرح پکڑیں کہ آپ کے سدھائے ہوئے پرندے بن جائیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کو جماعتی پروگراموں میں Involve کریں۔ کسی نہ کسی طرح ان کو اجتماعوں پر یا دوسرے پروگراموں میں اسسٹنٹ بنا دینا تا کہ انہیں احساس ہو تا کہ وہ جماعت کا حصہ ہیں، خاص طور پر جو لوکل لوگ ہیں، یا ساؤتھ امریکہ سے یا دوسرے ممالک سے آئے ہیں ان کو اپنے ساتھ لگائیں۔

مہتمم امور طلباء نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ صرف یونیورسٹی جانے والے طلباء کی تعداد 277 ہے۔ جہاں ہم نے احمدیہ...... سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن قائم کردی ہے وہاں باقاعدہ یونیورسٹیز میں سیمینارز منعقد کئے جا رہے ہیں۔

حضور انور نے طلباء کی کونسلنگ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر مہتمم امور طلباء نے بتایا کہ ہائی سکول ختم کرنے کے بعد طلباء کو گائیڈ کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے کونسا مضمون اور کونسا فیلڈ بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان کو بتانا چاہئے کہ کون کون سے اچھے فیلڈ ہیں جن میں جانا چاہئے۔ کون کون سے مضامین ہیں، کس مضمون کے کیا Pros and Cons ہیں۔ اس وقت اس کی مارکیٹ میں کیا اہمیت ہے۔ آئندہ اتنے عرصہ بعد اس کی کیا کیفیت اور ضرورت ہوگی۔

مہتمم صنعت و تجارت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم Job کی تلاش میں مدد کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آجکل جو نئے لوگ اسائلم کے لئے آرہے ہیں ان کو کام تلاش کر کے دیں، بجائے اس کے کہ بیٹھے رہیں اور حکومت سے Welfare کھاتے رہیں۔

مہتمم صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رپورٹس کے مطابق دس فیصد خدام ریگولر حصہ لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ باقی خدام کو بھی کھیلوں میں شامل کریں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کیا آپ کو جماعت کی طرف سے کوئی ٹارگٹ ملتا ہے کہ خدام اتنا چندہ اکٹھا کریں اس پر مہتمم موصوف نے بتایا کہ ہمیں جماعت کی طرف سے کوئی ٹارگٹ نہیں ملتا۔ حضور انور نے فرمایا اگر ٹارگٹ دیں تو آپ کے لئے آسانی ہو جائے آپ کو بھی کام کرنے کا موقعہ ملے۔

مہتمم تحریک جدید نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے دو لاکھ، 32 ہزار 452 ڈالر چندہ اکٹھا کیا تھا۔ تحریک جدید کا کل چندہ 1.3 ملین ڈالر تھا۔

ایک معاون صدر نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ صدر صاحب مجلس جو کام سپرد کریں بجا لاتا ہوں۔

ایک دوسرے معاون صدر نے بتایا کہ خدام آفس کو سنبھالا ہوا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تینوں قائدین علاقہ سے ان کے سپرد علاقہ میں مجالس کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ریجنل قائدین سے ان کے علاقہ کی مجالس کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا قائدین علاقہ جو تجنید بتا رہے ہیں اس میں اور ریجنل قائدین کی تجنید میں فرق ہے۔ اس کو دیکھیں، اس جائزہ سے تو مجھے نظر آرہا ہے کہ قائدین کم بتا رہے ہیں اور مرکز زیادہ بتا رہا ہے۔ بہر حال جہاں بھی فرق ہے آپ کو ٹیلی کر کے ایک جگہ پر آنا چاہئے۔ تجنید کی فگر صحیح ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جو باتیں میں نے مہتممین سے کی ہیں وہ ان باتوں پر ریجنل قائدین کو اپنی اپنی قیادت میں یا علاقے میں وہاں ان پر عمل کروانا چاہئے، خاص طور پر تربیت، مال، تعلیم یہ خاص شعبے ہیں ان پر بہت توجہ دیں اور لوگوں میں اعتماد پیدا کریں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہمیں حضور انور کا خط ملا تھا جس میں حضور انور نے فرمایا تھا کہ "خدام الاحمدیہ کینیڈا دعوت الی اللہ کا اچھا کام کر رہی ہے لیکن دعاؤں پر توجہ دیں۔ حضور انور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے دعوت الی اللہ کا ایک خاص پروگرام بنایا کہ

40 دنوں میں 40 دیہاتوں میں لگاتار پیغام حق پہنچایا جائے۔

جماعت کا پیغام Leaflets کی صورت میں گھر گھر پہنچایا جائے۔

خدام دورہ کرنے سے ایک دن پہلے نفلی روزہ رکھیں۔

خدام سفر والے دن نماز تہجد کا التزام کریں۔

خدام دورہ کے دوران کم از کم 100 دفعہ درود شریف کا ورد کریں۔

چنانچہ اس پروگرام کے تحت 40 دیہاتوں میں مسلسل 40 دن دعوت الی اللہ کی گئی جس میں 397 خدام نے حصہ لیا۔ 25 ہزار گھروں کا وزٹ کیا گیا اور ہر گھر جا کر لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ خدام نے مسلسل روزے رکھے اور تہجد پڑھتے رہے۔ 30 اخباروں نے اس بارہ میں خبریں شائع کیں۔ خدام اپنے کاموں اور سکولوں سے چھٹیاں کر کے اس پروگرام میں شامل ہوتے رہے۔

اس پروگرام میں ہمیں پانچ بیعتیں بھی عطا ہوئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ، اچھی بات ہے آپ نے پانچ بیعتیں حاصل کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں آپ کو ایک واقعہ سنا دیتا ہوں۔ شاید آپ نے پہلے ہی سنا ہو۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں لاہور میں مناظرہ تھا۔ اس میں جو ہمارے بزرگ گئے ہوئے تھے انہوں نے بڑی دلیلیں دے کر غیر احمدی مناظرین کا منہ بند کروا دیا اور وہ میدان چھوڑ کر دوڑ گئے۔ ہمارے آدمیوں نے اپنا خاص آدمی حضرت مسیح موعود کے پاس بھیجا کہ حضور کو خبر دو۔ خیر وہ آدمی پہنچے۔ حضور شاید آرام کر رہے تھے یا کسی تصنیف میں مصروف تھے، حضور نے فرمایا بتا دو کیا پیغام ہے تو اس آدمی نے کہا۔ بڑا ضروری پیغام ہے، میں نے خود ہی دینا ہے۔ چنانچہ حضور باہر آئے تو سنایا اس طرح مناظرہ ہوا اور ہم نے غیر احمدی مولویوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بس یہی بات بتانی تھی۔ میں سمجھا کہ میرے پاس خبر لاؤ گے کہ ہم نے یورپ فتح کر لیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بہر حال یہ ٹارگٹ ہے آپ کا، جو مسیح موعود نے دیا ہے کہ کینیڈا فتح کرنا ہے۔ پانچ بیعتیں ہوئی ہیں الحمد للہ، لیکن میں نے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں آپ کو ایک ٹارگٹ دیا ہے۔ اس میں یہی ہے کہ ہر ایک کو Involve کریں گے تو ہوگا۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا، نیشنل مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ کینیڈا، ریجنل قائدین اور کینیڈا کی کرکٹ ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کینیڈا کی کرکٹ نے اپنے اس کپ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستخط کروائے جو انہوں نے امسال 2012ء میں مسرور انٹرنیشنل کرکٹ ٹورنامنٹ لندن میں فائنل میچ جیت کر حاصل کیا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے قبل مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور اور معاملات کے بارہ میں راہنمائی حاصل کی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 53 فیملیز کے 185 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں پانچ شہداء کی بھی فیملیز تھیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Wood Bridge، Islington، Peace، Northyork، Scarborough، New Markeet، Village، Toronto East، Molton، Markham، Ahmadiyya، Kitchner، Ottawa، Abode of Peace

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 43 فیملیز کے 179 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو حضور انور نے قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں نے اپنے آقا سے چاکلیٹ کا تحفہ پایا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

یونیورسٹی طلباء کے ساتھ ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق یونیورسٹیز (Universities) میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم محمد دانیال نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ توصیف احمد نے پیش کی۔

اس کے بعد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا منظوم نعتیہ کلام

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام

خوش الحانی سے پیش کیا گیا اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم حارث محمود نے پیش کیا۔

ایسوسی ایشن کی رپورٹ

بعدازاں مکرم موعود صاحب نے احمدیہ...... سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کینیڈا کا ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ہمارے طلباء کی تعداد 1070 ہے۔

جن میں 7 پی ایچ ڈی کے طلباء ہیں اور 30 طلباء ایسے ہیں جو مختلف مضامین میں ماسٹرز کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 277 طلباء کینیڈا بھر کی مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور 228 طلباء کینیڈا بھر کے مختلف کالجز میں ہیں۔ باقی طلباء سکولوں میں ہیں۔

اس کے بعد پی ایچ ڈی کرنے والے تین طلباء نے اپنی Presentation دی۔

سب سے پہلے مکرم محمد احسن حاشر صاحب نے بتایا کہ Matrix Free Meldi Materials اپنی پی ایچ ڈی کے تعلیم کے دوران ایجاد کئے ہیں۔ ان کے ذریعہ ہم ہر قسم کے نمونے جن میں پیشاب، خون وغیرہ شامل ہیں ٹیسٹ کرسکتے ہیں اور ان میں موجود تمام قسم کے اجزاء کی شناخت کرسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی نہایت قلیل مقدار بھی دریافت کرسکتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ یہ ایک ایسی تکنیک ہے جو ایک نیا Material، Nano Particle کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ اس نئی تکنیک سے ہمیں خون یا دوسرے Sample میں موجود تمام اجزاء دریافت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس تکنیک کو Commercialize نہیں کیا گیا۔ صرف لیبارٹریز میں ہی استعمال کیا جارہا ہے۔ ہم نے یہ ایجاد یو ایس پیٹنٹ بھی کروادی ہے۔

اس کے بعد پی ایچ ڈی کرنے والے ایک دوسرے طالبعلم عزیزم مرزا طاہر احمد نے اپنی Presentation دیتے ہوئے بتایا کہ ان کا پراجیکٹ درج ذیل ہے۔

Simultaneous Positioning And Mapping For Unknown Indoor Environment

موصوف نے بتایا کہ وہ پی ایچ ڈی کے پہلے سال میں ہیں اور اس وقت Robotics and Computer Vision Techniques پر کام کر رہے ہیں۔ ایک ایسا Robot بنانے کی کوشش جاری ہے جس کو کسی بھی نامعلوم Unknown or Unexplored جگہ پر چھوڑ دیا جائے اور وہ وہاں کا مکمل نقشہ تیار کرلے۔ کسی جگہ کا نقشہ بنانے کے لئے وہاں کے ماحول کا جائزہ لینا ضروری ہے اور ماحول کا جائزہ لینے کے لئے Navigation ضروری ہے۔ اس طرح کی ضروریات مختلف Fields میں درکار ہیں۔ مثلاً دنیا میں ایسی کانیں موجود ہیں جو انسانوں کی زندگی کے لئے خطرہ کا موجب ہیں اور اسی وجہ سے ہر سال ہزاروں کان کن ہلاک ہوجاتے ہیں اور اصل وجہ کانوں کے نقشوں کا نہ ہونا یا نامکمل ہونا پائی گئی ہے۔ خاکسار کی ریسرچ ایسی کانوں کے لئے ہے تاکہ Robot کی مدد سے ایسی کانوں کے مکمل نقشے تیار کرلئے جائیں اور کانوں (Mines) میں کام کرنے والوں کے لئے Navigation میں آسانی پیدا ہوسکے۔

ایک تیسرے نوجوان طالبعلم طیب مرزا صاحب نے اپنی Presentation دیتے ہوئے بتایا کہ دو قسم کے مواصلاتی نیٹ ورک ہوتے ہیں۔ وائرڈ (Wired) یا وائرلیس (Wireless)۔ وائرلیس کے مواصلاتی نیٹ ورک میں ایک سے زیادہ Antenna ہوتے ہیں۔ اس پراجیکٹ کا مقصد یہ ہے کہ وائرلیس نیٹ ورک کو وائرڈ نیٹ ورک سے بہتر بنایا جائے اس پراجیکٹ کی ترغیب انسانی جسم کی وجہ سے ملتی ہے۔ جیسے کہ دو آنکھیں مل کر ہماری بینائی کو بہتر بناتی ہیں اور دو کان مل کر ہمیں بہتر سننے میں مدد دیتے ہیں، اسی طرح سے اگر متعدد Antennas استعمال کئے جائیں تو کمیونیکیشن کا لنک (Link) بہتر ہوسکتا ہے۔ ہم اس تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے نئے سیلولر نیٹ ورک جیسے کہ 4G پہ بنا رہے ہیں۔

حضور انور کی ہدایات

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو جائزہ مختلف مضامین کا آپ نے ایک گراف کی صورت میں پیش کیا ہے اس کے مطابق تو ایک بڑی تعداد بزنس میں جارہی ہے۔ پھر Engineering اور Sciences میں بھی ہیں۔ Law میں بھی ایک ٹھیک تعداد ہے۔ کمپیوٹرز میں بھی ہیں۔ لیکن Medicine میں بہت کم تعداد ہے۔ میڈیسن میں جانا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا حدیث میں آیا ہے دو بڑے اہم علم ہیں ایک علم الادیان اور دوسرا علم الابدان یعنی ایک دینی امور اور معاملات اور مسائل کا علم اور دوسرا طب اور میڈیسن کا علم، معلوم ہوتا ہے بزنس میں جاکر آپ پیسوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ میڈیسن کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا Astronomy میں کوئی نہیں جارہا، اس طرف بھی جانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آسمانوں و زمین کی پیدائش، بناوٹ پر غور کرو، اس طرح جیالوجی میں بھی کوئی نہیں ہے یہ مضمون بھی لینا چاہئے۔

بعدازاں ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی میں ایک واقف نو بچے کے سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ ہم ایسے ڈارون ایوولیشن (Darwin's Evolution) کو نہیں مانتے۔ Evolution کو تو مانتے ہیں لیکن ڈارون ایوولیشن کو نہیں تو حضور اس کی مزید وضاحت فرمادیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ طالبعلم ہیں۔ میں نے وضاحت کرنی شروع کی تو جواب بہت لمبا ہوجائے گا۔ میں آپ کو کتاب بتا دیتا ہوں وہ پڑھ لیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation Rationality میں پانچواں یا چھٹا Chapter ہے وہ دیکھ لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی بڑی تفصیل سے اسے بیان کیا ہوا ہے وہ تو خیر آپ نہیں پڑھ سکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا Darwin کی جس طرح Theory ہے کہ انسان پہلے بندر تھا اور پھر اس سے انسان بنا۔ خلاصہ اس کا یہی ہے کہ انسان کی جو یہ شکل ہے وہ پہلے نہیں تھا۔

حضور انور نے فرمایا Common تو بہت ساری چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو بتایا ہے کہ تم سبزے سے نکلے ہو۔ Vegetation سے نکلے ہو۔

حضور انور نے فرمایا ڈارون کی اس تھیوری پر گزشتہ دنوں آرٹیکل آتے رہے ہیں۔ کافی لمبی چوڑی بحث چلتی رہی ہے، رسالہ National Geographic میں بھی آرٹیکل آتے رہے ہیں۔ تو وہ Beetle سے شروع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ دو Beetles لے لو اور اس سے شکل بناؤ تو ان Beetles سے ڈویلپمنٹ ہوتی ہوتی انسان بن گیا۔ صرف Apes سے بات نہیں بن رہی وہ تو اور پیچھے جارہا ہے تو Beetles کی بھی تھیوری ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ خود ہی Confused ہیں اس لئے کوئی Apes وغیرہ والی بات نہیں ہے۔ ہر ایک کی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے، بیشک اس کے بعض Genetical Characters ملتے ہوں یا کچھ ملتا ہو۔ لیکن Apes کی اپنی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے اور انسان کی اپنی ڈویلپمنٹ ہوئی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ میں نے کیپیٹل ہل میں حضور انور کا خطاب سنا تھا۔ Cold World War کے دوران جو Nuclear Threat تھا۔ آج بھی زندہ ہے۔ حضور نے اپنے ایڈریس میں کہا تھا کہ حکومت اپنے معاہدات میں اپنے ذاتی مفادات کو پیش نظر نہ رکھیں۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ اس لائق ہے کہ وہ ایسا نہ کرے جبکہ وہ تو پولیٹیکل ہیں، مذہبی نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے ایک وارننگ دی تھی، میرا کام تھا جو میں نے کردیا۔ اب اس کو ماننا یا نہ ماننا ان کا کام ہے۔ لیکن یہ مجھے پتہ ہے کہ White House کا ایک نمائندہ آیا تھا۔ Obama کا بڑا قریبی ہے وہ مجھ سے ملا، اسی طرح آپ کے وزیراعظم کے منسٹر صاحب بھی مجھے ملے انہوں نے بھی یہ انفارمیشن مجھے پہنچا دی ہے کہ میرے اس خط نے ان لوگوں کو پریشان ضرور کیا ہے۔ مجھے Acknowledge بھی نہیں کیا۔ لیکن سوچ رہے ہیں کہ جواب ضرور دیں گے۔ انہوں نے ایک کمیٹی بٹھائی ہوئی ہے اور سوچ رہے ہیں کہ اتنے مشکل سوال میں ہمیں ڈالا ہے ہم اس سوال کا جواب کس طرح دیں تو یہ بہرحال دونوں سوچ رہے ہیں۔ Obama صاحب کا پیغام بھی مجھے ملا ہے اور Stephen Harper کا بھی پیغام مجھے ملا ہے کہ ہم جواب دیں گے۔ لیکن جواب سوجھ نہیں رہا کہ کیا دیں تو یہ تو پولیٹیکل گورنمنٹ ہیں بات نہیں مانیں گی۔ لیکن جو بات نہیں مانیں گے اس کا Ultimate نتیجہ یہی نکلے گا کہ دنیا کے حالات خراب ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا کام وارننگ دینا تھا۔ وہ ہم نے دے دی ہے۔ دنیا میں جو انبیاء آتے ہیں وہ وارننگ ہی دیتے ہیں۔ لوگ ان کی بات نہیں مانتے تو تباہ ہوجاتے ہیں۔ تو اسی کام کو جو نبی کا ہوتا ہے اس کے نمائندوں نے آگے چلانا ہوتا ہے۔ ہم نے تو دنیا کو ہوشیار کرنا ہے نہیں مانتے تو اپنی موت کو آواز دیں گے، نہ کوئی چھوٹا رہے گا نہ بڑا۔ دوسری جنگ عظیم میں تو ایٹم بم صرف امریکہ کے ہاتھ میں تھا اب تو آدھے سے زیادہ پاگل دنیا کے ہاتھ میں ہے۔ تو یہ بڑی خطرناک صورتحال ہے دعا کرو کہ نہ ہو۔

یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر طالبعلم کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمایا۔

خالی پیٹ دوا نہ لیں

جدید طبی تحقیق کے مطابق صبح کے وقت نہار منہ درد ختم کرنے والی گولیاں کھانے سے جگر کے امراض پیدا ہوسکتے ہیں۔ جدید طبی تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں اسپرین اور پیراسٹامول اور اسی نوعیت کی دیگر درد ختم کرنے والی گولیاں خالی پیٹ استعمال کرنے سے جگر کے امراض میں اضافہ ہوا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ادویات ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کی جائیں اور کبھی کوئی دوائی خالی پیٹ نہیں لینی چاہئے۔ سوائے ڈاکٹر کے مشورہ کے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں لمبی صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے اور خدمت خلق اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ندیم احمد تنویر بٹ صاحب کارکن نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو بھتیجوں احسن وحید اور محسن وحید ابن مکرم وحید احمد طاہر بٹ صاحب محلّہ بشیرآباد ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ محترمہ صائمہ بیگم صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 10/اگست 2012ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے بچوں سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو قرآنی انوار کو حاصل کرنے والا، خادم سلسلہ اور خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے نیز ہر میدان میں اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

میڈیکل کالجز کا انٹری ٹیسٹ

❁ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور نے حکومتی اور پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کردیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 23 ستمبر 2012ء کو صبح 9:00 بجے پنجاب کے مختلف شہروں میں منعقد ہوگا۔ درخواست فارم مورخہ 31 اگست تا 9 ستمبر 2012ء صبح 9 تا 3 سہ پہر کے دوران پنجاب کے تمام حکومتی میڈیکل کالجز میں دستیاب ہیں نیز یہ داخلہ فارم اور ماڈل پیپرز یونیورسٹی کی اس ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔ www.uhs.edu.pk طلبہ اپنا داخلہ فارم مورخہ 31 اگست تا 9 ستمبر 2012ء اس میڈیکل کالج میں جمع کرواسکتے ہیں جہاں وہ انٹری ٹیسٹ دینا چاہتے ہیں۔

انٹری ٹیسٹ میں Appear ہونے کیلئے ضروری ہے کہ طالبعلم/طالبہ علم کے انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) میں 60% نمبر ہوں نیز اس ضلع کا ڈومیسائل بنا ہو جس ضلع سے تعلق ہو۔

مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uhs.edu.pk اور فون نمبرز 042-99231304-9,111-3333-66 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

❁ مکرم زاہد محمود صاحب 79/R.B نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 28 مئی 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام فوزان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم اعجاز احمد صاحب کا پوتا اور مکرم یوسف اٹھوال صاحب چک نمبر 18/R.B کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت، سلامتی، درازی عمر والدین اور جماعت کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم عطاء الحمید ہمایوں صاحب کارکن دفتر اشاعت ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد عرفان صاحب گجر کارکن دارالضیافت ربوہ کی دادی اماں مکرمہ سلامت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم نظام دین صاحب گجر آف چک نمبر 363/E.B ضلع وہاڑی کی طبیعت آجکل بہت خراب ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اشتیاق توصیف ساجد صاحب ابن مکرم ماسٹر رانا نذیر احمد بدر صاحب ناصرآباد شرقی کی دائیں ٹانگ میں انفیکشن ہے نیز گردے بھی فیل ہوچکے ہیں۔ حالت تشویشناک صورت اختیار کرگئی ہے اور کافی فکر ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

❁ مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق محافظ خزانہ صدرانجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار پندرہ سال قبل بیت المہدی میں ہونے والے بم دھماکہ میں شدید زخمی ہوا تھا صحت بدستور علیل چلی آرہی ہے میری بیوی بلڈ پریشر کے عارضہ سے بیمار رہتی ہے میرا بیٹا عبدالودود آسٹریلیا میں کمر میں درد کی وجہ سے بیمار ہے احباب سے ہم تینوں کی کامل صحت یابی اور بیٹے کو روزگار ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رفیق احمد صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم اظہر احمد صاحب اور بھتیجے مکرم مدثر احمد صاحب سسکاٹون کینیڈا میں اپنی ورکشاپ میں کام کررہے تھے کہ اچانک آگ لگ گئی جس سے دونوں آگ سے بری طرح جھلس گئے۔ ہسپتال میں داخل ہیں دونوں کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی شفاء کاملہ وعاجلہ او رپیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مبارک احمد ڈوگر صاحب معلم وقف جدید 266 رب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا اعجاز احمد خاں صاحب سیکرٹری مال کھرڑیانوالہ کا بیٹا کاشف اعجاز عمر 18 روز پیدائش کے دن سے ہی بیمار ہے۔ سانس لینے میں دقت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے نیز نیک وصالح بنائے۔ آمین

اسی طرح مکرم ارشاد احمد صاحب کھرڑیانوالہ کی بیٹی ہادیہ ارشاد بلڈ کینسر کے مرض میں مبتلا ہے جس کی عمر 5 سال ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا لقمان احمد یوسف صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ایک نہایت عزیز دوست مکرم عمر بلال منہاس صاحب ابن مکرم محمد صدیق منہاس صاحب مرحوم ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ مورخہ 7/اگست 2012ء کو کرنٹ لگنے سے بعمر 22 سال وفات پاگئے۔ مورخہ 7/اگست کو مکرم رانا وسیم احمد صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے بعد از نماز مغرب کوٹ عبدالمالک میں ہی ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ چنانچہ میت کو بعدازاں ربوہ لایا گیا۔ اگلے دن مورخہ 8/اگست 2012ء کو بعد نماز فجر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم فضیل احمد عیاض صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم واقف نو تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ آپ ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم جماعتی کاموں کو اپنے ذاتی کاموں پر ترجیح دینے والے تھے۔ خود اعتمادی اور ہمیشہ مسکراتے رہنا مرحوم کا خاص وصف تھا۔ مربیان کرام سے نہایت احترام اور محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ تقریباً ساڑھے آٹھ ماہ قبل مرحوم کے والد محترم محمد صدیق منہاس صاحب بھی ایک موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں فوت ہوگئے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دادی اور والدہ کے علاوہ دو بہنیں اور ایک بھائی نفیس احمد بعمر گیارہ سال چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نتائج میٹرک ونہم

(سکولز نظارت تعلیم ربوہ)

❁ ربوہ میں نظارت تعلیم کے تحت سکولز کے میٹرک کے رزلٹ کا موازنہ (پوزیشن) درج ذیل ہے۔

	سکول	GPA
1	نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول	3.39
2	مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول	3.18
3	نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول/ انٹر کالج	2.32
4	بیوت الحمد گرلز ہائیر سیکنڈری سکول	2.25
5	مریم گرلز سکول دارالنصر	2.24
6	ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	1.43
7	نصرت جہاں اکیڈمی بوائز نصر بلاک	1.21

ربوہ میں نظارت تعلیم کے تحت سکولز کے کلاس نہم (آغاخان بورڈ) کے رزلٹ کا موازنہ (پوزیشن) درج ذیل ہے۔

	سکول	GPA
1	نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول	2.78
2	مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول	2.54
3	نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول /انٹر کالج	1.98
4	مریم گرلز سکول دارالنصر	1.32
5	بیوت الحمد گرلز ہائیر سیکنڈری سکول	1.23
6	نصرت جہاں اکیڈمی بوائز نصر بلاک	1.20
7	ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	1.10

(ناظر تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

(منٹھار ائیرکنڈیشنڈ کوچز)
ربوہ سے کراچی نان سٹاپ
پہلا ٹائم۔ دوپہر 12:45 بجے دوسرا ٹائم۔ 4:15 بجے سہ پہر
تیسرا ٹائم۔ شام 6:15 بجے چوتھا ٹائم۔ رات 7:30 بجے
براستہ صادق آباد، سکھر، مورو، حیدرآباد
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
047-6211222,6214222
0345-7874222

خبریں

کامرہ ائیر بیس پر حملہ کامرہ کی منہاس ائیر بیس پر 7 دہشت گردوں نے حملہ خودکش حملہ کیا جس کے نتیجہ میں ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق متعدد زخمی اور فضائیہ کے ایک طیارے کو نقصان پہنچا۔ جبکہ سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی سے 6 حملہ آور ہلاک ہوگئے۔

روزہ دار کی عمر لمبی ہوتی ہے دینی نقطہ نظر سے روزہ کا مقصد ایمان والوں کو متقی اور پرہیز گار بنانا ہے، تاہم سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ روزہ دار کی عمر لمبی ہوتی ہے، جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر والٹر لونگو کا کہنا ہے کہ روزہ رکھنے سے آئی جی ایف۔ون کی سطح میں کمی آتی ہے اور جسم مرمت موڈ میں آجاتا ہے اور مرمت کرنے والے کئی جین جسم میں متحرک ہوجاتے ہیں، اس طرح انسان لمبی عمر پا سکتا ہے، شکاگو میں الونوا یونیورسٹی کی ڈاکٹر کرسٹا ویراڈی کا کہنا ہے کہ روزے رکھنے سے دل کی بیماریوں کا خطرہ نہیں رہتا۔

لندن کے سکول لندن کے سرکاری سکول انگلینڈ میں سب سے بہترین ہیں اور ان سکولوں میں زیادہ تر غریب بچے پڑھتے ہیں جنہوں نے اپنی تعلیمی کارکردگی میں نجی سکولوں کے بچوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ فنانشل ٹائمز کے تجزیہ کے مطابق سرکاری سکولوں کے طلباء نے جی سی ایس ای کے مضامین انگلش، میتھس اور دیگر پرچوں میں گزشتہ چھ سال کے دوران بہترین کارکردگی دکھائی۔ 2006ء میں لندن جونو ریجنوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ 2011ء میں پہلے نمبر پر آ گیا۔ ایف ٹی کے تجزیہ کے مطابق لندن کے بچے جنوب مشرقی ملکوں کے بچوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ اچھی تعلیمی اہلیت رکھتے ہیں۔

ملک بدری کے خلاف فیصلے سے ہزاروں اسائلم سیکرز کو فائدہ برطانوی سپریم کورٹ کی حالیہ رولنگ کے نتیجے میں حکومت ان اسائلم سیکرز کو بھی ڈی پورٹ نہیں کر سکے گی جن کے کوئی سیاسی نظریات نہیں ہیں اس کے باوجود انہوں نے برطانوی حکومت کو اسائلم کیلئے درخواستیں دے رکھی ہیں۔ سپریم کورٹ نے رولنگ دی ہے کہ ان اسائلم سیکرز کو بھی برطانیہ میں رہنے کا حق حاصل ہے جن کے کوئی سیاسی نظریات نہیں ہیں مگر اس کے باوجود انہیں ان کے ممالک میں آمرانہ اور جارحانہ حکومتوں کی جانب سے مقدمات کا سامنا ہے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے بعد برطانوی حکومت ان ہزاروں اسائلم سیکرز کو ڈی پورٹ کرنے میں ناکام ہوجائے گی جو سیاسی نہیں ہیں مگر انہوں نے اسائلم کی درخواستیں دے رکھی ہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں سحر و افطار 17-اگست

انتہائے سحر	4:07
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	6:52

اب آپ کے شہر ربوہ میں
Since 1888 سعید غنی ®
جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ شیمپو آئل اور صابن وغیرہ جیسی سائیڈ ایفکٹ سے پاک مصنوعات......
اس کے علاوہ 100 فیصد الکحل سے پاک فرنچ انڈین اور عریبک عطریات و پرفیوم
اب حاصل کریں لاہور چوڑی محل اینڈ جیولری سنٹر پر
یہاں ہول سیل ریٹ پر Original انڈین پولکی اور فریش نگینہ جیولری بھی دستیاب ہے
پتہ: النور مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ 0333-6546889

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829

REMFORE آپ کی اپنی کمپنی
فوری اور مفت U.K سے رقوم کی ترسیل
چند منٹوں میں رقم آپ کیش وصول کریں یا بینک اکاؤنٹ میں منگوائیں۔
مارکیٹ میں سب کمپنیوں سے سستی اور بہترین سروس
کیش گھر پہنچانے کا بھی بندوبست ہے۔
حکومت برطانیہ اور حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ اور منظور شدہ
رابطہ کیلئے کسی بھی وقت درج ذیل نمبروں پر U.K یا پاکستان میں رابطہ کریں
Summit Bank کے اشتراک سے
For Contact:
Mobile:+923335222611,+923335222613
Phone:+92476212991-2
UK:+44(0)2081332143
Email:info@remfore.com
website:http://remfore.com

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

موسم گرما کی ورائٹی پر زبردست ۔سیل۔ سیل۔ سیل
اب جانا تو ضروری ہے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

رمضان المبارک کے مہینہ میں
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس، کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان، نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

FR-10